سوال

(296) دل بہلانے کےلئے بانسری بجانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دل بہلانے کےلئے یا فارغ اوقات میں بانسری بجانا اسلام میں جائز ہے۔ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں بانسری بجانے کی اجازت نہیں ہے دل بہلانے کےلئے قرآن حکیم کی تلاوت کرو اور علماء دین کی تقاریر وغیرہ سنا کرو۔ مومن آدمی کا دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتا ہے جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے:

"خبردار اللہ کی یاد سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔"

موسیقی کے آلات وغیرہ اللہ کی یاد سے غافل کرنے والی چیزیں ہیں اور شیطانی آوازیں ہیں۔ نافع بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بانسری کی آواز سنی تو اپنے کانوں میں انگلیاں ڈال دیں اور راستے سے ہٹ گئے اور مجھے کہا اے نافع کیا تم کوئی آواز سن رہے ہو میں نے کہا نہیں تو انہوں نے اپنے کانوں سے انگلیاں نکال دیں اور کہا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا آپ نے اسی طرح کی آواز سنی اور ایسے ہی کیا۔ (ابوداؤد 4945، بیہقی 10/22)

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ بانسری کی آواز دل بہلانے کےلئے اور نہ ہی کسی اور غرض کےلئے درست ہو سکتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بانسری کی آواز سن کر اپنی انگلیاں کانوں میں ڈال لی تھیں۔ ہمیں بھی بانسری کی آواز سے بچنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے۔ موسیقی کے بارے میں راقم کی کتاب "آپ کے مسائل اور ان کا حل قرآن وسنت کی روشنی میں"۔ جلد دوم ملاحظہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الادب، صفحہ:387

محدث فتویٰ